كُنتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ
رسول اللہ ﷺ کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے
29 سوالات کے جوابات پر مشتمل
تجلیاتِ علمی
فی ردّ نظریاتِ سلوی
حصہ دوم
مفتی محمود حسین شائق ہاشمی
امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل
ناشر
مکتبہ مخدومیہ
(دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد دیول
تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (الطبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات

پر مشتمل

تجلیات علمی فی رد نظریات سلوی

جلد دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد بیول تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

0300-9120291

نام کتاب.................. تجلیات علمی فی ردتحقیقات سلوی حصہ دوم

تصنیف: .... مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

اشاعت 2012ء

تعداد.................. 1100

قیمت.................. -/100روپے

مطبع.................. مکتبہ مخدومیہ (دربارشریف) سوئیں حافظاں تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

(۱) جامعہ مخدومیہ۔ (دربارشریف سوئیں حافظاں) نزدبیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی۔
0300-9120291

(۲) جامعہ اسلامیہ سلطانیہ۔ مرکزی جامع مسجد منگلا کالونی واپڈا۔
0300-5160237

(۳) شاہد برادرز۔ برال منگلا کینٹ۔ 0344-5820132, 0544-639024

(۴) جامعہ قادریہ۔ نزد پیپسی کولا سمندری روڈ فیصل آباد۔ 0300-7614891

(۵) قریشی ہاؤس۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 0300-4186575

(۶) محمد وسیم اکرم نقشبندی بریلوی, گوجرخان 0301-5738038

دے رہا تھا تو انکی شریعتیں ختم کیوں ہوتیں؟ اخبار و رھبان ، اگر انہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کی روشنی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت اور پہچان حاصل ہو گئی تھی اور انہوں نے ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلیم نہ کیا تو ان کا انجام بلاشبہ دوزخ ہے۔ اور اگر انہیں علم حاصل نہ ہو سکا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دیگر تعلیمات پر عمل کرنے کی بنا پر وہ بلاشبہ جنتی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ محمد فرق بین الناس ۔ آپ کے بارے بشارت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے دی ہوئی ہے۔ اس کا تذکرہ انجیل میں موجود ہے۔ اس کی روشنی میں آپ کے ظہور کے بعد آپ کو ماننا آپ پر ایمان لانا پہچان ہو جانے کے بعد فرض تھا۔ ایمان نہ لا کر وہ جنتی کیسے ہو سکتے ہیں ان کا انجام دوزخ ہے۔ حدیث پاک ملاحظہ کریں

وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ، لَا یَسْمَعُ بِی أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ یَهُودِیٌّ، وَلَا نَصْرَانِیٌّ، ثُمَّ یَمُوتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِالَّذِی أُرْسِلْتُ بِهِ، إِلَّا کَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ (مسلم کتاب الایمان)

سوال نمبر 8: اہل اسلام اور علمائے اسلام میں سے کس نے تصریح فرمائی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عالم اجسام کے لحاظ سے نبوت کا عرصہ تریسٹھ سال ہے؟ اور اس کی تصریح کیوں نہیں پائی گئی جب کہ دور نبوت کا عرصہ 23 سال ہونا جگہ جگہ مذکور اور مصرح ہے؟

الجواب بعون اللہ جل جلالہ و بکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:۔

دور نبوت کا کل عرصہ تیئس سال اس لئے نہ بتایا گیا کہ باقی اوقات سے نبوت کی نفی کا وہم نہ ہو جائے۔

حافظ ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ نے شعبی والی حدیث کے حوالے سے ارشاد فرمایا ویستدل بخبر الشّعبی وغیرہ مما تقدم فی الباب السابق علی أنه صلی الله علیه وسلم ولد نبیّاً، فإنّ نبوّته وجبت له حین أخذ المیثاق حیث استخرج من صلب آدم فکان نبیّاً حینئذ، لکن کانت مدة خروجه إلی الدنیا متأخرة عن ذلك، وذلك لا یمنع کونه نبیّاً کمن تولی ولایة ویؤمر بالتصرف فیها فی زمن مستقبل، فحکم الولایة ثابت له من حین ولایته، وإن کان تصرّفه یتأخر إلی حین مجیء الوقت .والأحادیث السابقة فی باب تقدم نبوته صلی الله علیه وسلم صریحة فی ذلك

(سبل الهدی والرشاد)

اس حدیث سے استدلال کیا جاتا ہے کہ آپ ﷺ بطور نبی پیدا ہوئے ۔ پیدائشی نبی ہیں ۔

اور امام ابن رجب نے آپ کی پیدائشی بالفعل نبوت پر دلیل پیش کی ہے کہ میثاق کے وقت جب آپ کو صلب آدم سے نکالا گیا اس وقت آپ کیلئے نبوت ثابت ہو چکی تھی پس آپ ﷺ اسی وقت سے نبی ہیں ۔ امام احمد بن حنبلؒ نے بھی عرباض بن ساریہ والی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ﷺ ولد نبیا (پیدائشی نبی ہیں)

حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری شرح فقہ اکبر صفحہ چالیس فرماتے ہیں

وفیه دلالة علی ان نبوته ﷺ لم تکن منحصرة فیما بعد الاربعین کما قال جماعة بل اشارة الی انه من یوم ولادته متصف بنعت نبوته

اس حدیث میں دلالت ہے کہ آپ ﷺ کی نبوت چالیس سال کے بعد میں منحصر نہیں ہے (جیسا کہ ایک گروہ نے کہا) بلکہ اشارہ ہے کہ آپ ﷺ ولادت کے دن سے ہی وصف

نبوت کے ساتھ متصف تھے۔

امام عیسی بن عبداللہ نورالبدایات وختم النھایات ص 41 میں فرماتے ہیں۔

کان ﷺ نبیا قبل جمیع الخلق فتکون نبوتہ ورسالتہ عامۃ لجمیع الخلق من زمن آدم الی یوم القیٰمۃوتکون الانبیاء واممھم کلھم من امتہ ویکون کونہ بعثت الی الخلق کافۃلا یختص بہ الناس من زمنہ الی یوم القیٰمۃ بل یتناول قبلھم ایضا

آپ ﷺ جمیع مخلوق سے پہلے نبی تھے پس آپ کی نبوت ورسالت تمام مخلوق کو حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر روز قیامت تک سب کو شامل ہے۔ تمام انبیاء اور انکی امتیں آپ کی امت کا حصہ ہیں۔ اور آپ کا قول بعثت الی الخلق کافۃ آپ کے زمانہ کے لوگوں کے ساتھ مختص نہیں ہے بلکہ ان سے پہلے لوگوں کو بھی شامل ہے۔

خلاصہ یہ کہ

جن علماء کرام نے 23 سال دور نبوت کا ذکر کیا ہے وہ آپ کی حیات مبارکہ کے حوالے سے مکہ معظمہ میں قیام اور 10 سال مدینہ پاک میں قیام کو بتانا چاہتے ہیں۔ رہا زمانہ نبوت تو وہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے شروع ہوتا ہے۔ اور روز قیامت تک جاری رہتا ہے۔ اگر تریسٹھ سال کی تخصیص کرتے تو وہم ہو جاتا کہ آپ کی نبوت ورسالت کا کل زمانہ 63 سال ہے۔ جب کہ آپ کی نبوت ورسالت اولین وآخرین جن وانس، ارض وسماء، سب کو شامل ہے۔ عالم اجسام، عالم ارواح، عالم حیوانات، عالم نباتات، عالم جمادات سب کو شامل ہے۔

علماء کرام نے یہ بھی بتادیا کہ آپ پیدائشی نبی ہیں۔ اور یہ بھی بتادیا کہ آپ کی نبوت کی

ابتداء کب ہوئی اور کب تک ہے۔ من اور الی دونوں کا استعمال کر دیا۔ اور واضح ہے من لابتداء الغاية و الی لانتهاء الغاية تو اس کے بعد تردد کیا رہ جاتا ہے؟

مزید جواب یہ ہے کہ متعدد علماء کرام اعلان نبوت، ظہور نبوت، اظہار نبوت کے الفاظ استعمال فرماتے ہیں۔ اگر ان کا مقصد چالیس سال کے بعد اعطاء نبوت تھا۔ تو انہیں اظہار، اعلان، ظہور استعمال کرنے کی کیا ضرورت تھی؟

سوال نمبر 9: عالم ارواح میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کی تسبیح و تقدیس کرتے تھے اور کراتے بھی تھے جیسے کہ مروی ہے کان ذالك النور يسبح وتسبح الملائكة بتسبحيه

کیا یہاں بھی آپ نے قدم رنجہ فرما ہوتے ہی یہ مقدس عمل شروع فرما دیا تھا؟ اگر نبی ہونے کے باوجود یہ مقدس اور مبارک عمل نہیں کرایا بالخصوص اپنے خواص اور اخص الخواص سے بھی تو کیوں؟ کار نبوت بند کیوں کیا؟ بالخصوص اللہ تعالی کی تسبیح و تقدیس جس میں مشرکین پر کوئی اعتراض اور تنقید بھی نہ تھی اور نہ آپ کے اس عمل پر کوئی اعتراض ہو سکتا تھا۔ تو اس قدر عظیم کار خیر سے آپ نے آپ کو کیوں محروم رکھا؟ اور دوسرے لوگوں کو کیوں محروم رکھا؟

الجواب بعون اللہ جل جلالہ وبکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:۔

ولادت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح وتہلیل کا سلسلہ جاری رکھا

بلاشبہ ہمارے آقا جناب محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جونہی اس عالم میں قدم رنجہ فرمایا تو آپ نے